(صفحہ۱۹۹)"

حافظ عبدالقادر روپڑی کے بارے میں بھٹی صاحب لکھتے ہیں کہ:

"بلاشبہ وہ کامیاب مقرر اور حاضر جواب مناظر تھے۔ حریف کو گرفت میں لانے اور اس کے سوالات کا ترکی بہ ترکی جواب دینے کے فن میں کامل مہارت رکھتے تھے۔ (صفحہ ۴۹۱)

حافظ صاحب کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع تھا' وہ صرف مناظر و مقرر یا واعظ و مبلغ ہی نہ تھے' یعنی صرف گفتار کے غازی نہ تھے' بلکہ حرکت و عمل میں بھی وہ اپنا ایک مقام رکھتے تھے۔" (صفحہ ۵۰۵)

یہ کتاب مکتبہ قدوسیہ نے جنوری ۲۰۰۳ء میں شائع کی۔ (صفحات ۶۴۵)

ارمغانِ حنیف

جولائی ۱۹۸۴ء کو ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے زیر اہتمام واپڈا آڈیٹوریم لاہور میں مولانا محمد حنیف ندوی کے ساتھ ایک شام منائی گئی تھی۔ جس کی صدارت اس زمانے کے وفاقی وزیر تعلیم ڈاکٹر محمد افضل نے کی تھی۔ اس تقریب میں جن اصحاب علم نے مقالے پڑھے' ان میں مرزا ادیب' پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی' مولانا سعید الرحمان علوی اور مولانا محمد اسحاق بھٹی شامل تھے۔

مولانا اسحاق بھٹی بھی ادارہ ثقافت اسلامیہ کے رکن تھے۔ بعد میں ان تمام مقالات کو بھٹی صاحب نے ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے زیر اہتمام شائع کیا اور ایک دو مقالات کا اضافہ بھی کیا۔ بھٹی صاحب کے مقالات کی تفصیل یہ ہے:

☆ مولانا محمد حنیف ندوی کی خدمات ادارہ ثقافت اسلامیہ کیلئے۔

☆ مولانا محمد حنیف ندوی اور ان کی خدمات گوناگوں

☆ مولانا محمد حنیف ندوی واقعات و لطائف کے آئینہ میں۔

☆ مولانا محمد حنیف ندوی کا سفر آخرت

یہ کتاب ۱۹۸۹ء میں شائع ہوئی صفحات کی تعداد (۳۷۱) ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

علامہ محمد حسین ہیکل مصری نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک جامع کتاب تصنیف کی۔ بھٹی صاحب نے بڑے سلیس اور شگفتہ انداز میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب الفیصل ناشران و تاجران کتب اردو بازار لاہور نے شائع کی ہے۔ صفحات کی تعداد (۶۲۰) ہے۔

زیر طبع کتابیں

☆ سیرت علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری مصنف رحمۃ اللعالمین المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور شائع کر رہا ہے۔

☆ صوفی محمد عبداللہ وزیر آبادی (امیر المجاہدین) جامعہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ (حال ماموں کانجن)

یہ کتاب جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کے زیر اہتمام شائع ہو رہی ہے۔

☆ محفل خردمنداں۔

☆ دبستانِ حدیث

مولانا محمد فاروق شاکر خطیب جامعہ سعیدیہ خانیوال بھی چل بسے

یہ خبر تمام دینی اور جماعتی حلقوں میں بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ بے مثال عالم دین مولانا محمد فاروق شاکر گذشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ عرصہ دراز سے جامعہ سعیدیہ خانیوال میں خطیب تھے۔ آپ انتہائی مہمان نواز' خوش گفتار اور متواضع تھے۔ جامعہ سعیدیہ میں منعقد ہونے والی علماء کانفرنس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور آنے والے مہمانوں کی تواضع کرتے تھے۔ بظاہر آپ بہت صحت مند تھے' لیکن اچانک عارضہ جگر میں مبتلا ہو کر رحلت فرما گئے۔ آپ کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے' وہ مدتوں پر نہ ہو سکے گا۔

آپ کی نماز جنازہ جامعہ سعیدیہ کے مہتمم جناب ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر نے پڑھائی اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ ادارہ جامعہ سلفیہ' اساتذہ اور طلبہ غم میں برابر کے شریک ہیں اور بلندی درجات کیلئے دعا گو ہیں۔

☆☆☆

اظہار تعزیت

مرکزی جمعیت اہل حدیث تحصیل صفدر آباد کے نائب ناظم مولانا محمد سرور شفیق خطیب اسلام نگر کی ہمشیرہ محترمہ گذشتہ دنوں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ بہت صالحہ' صابرہ' شاکرہ اور شب زندہ دار خاتون تھیں۔

ادارہ ترجمان الحدیث لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

للهم اغفرلها وارحمها وادخلها الجنة الفردوس